شیعانِ علیؑ زندہ باد
دشمنانِ علیؑ مُردہ باد
یا علیؑ مدد
تحفہ حنفیہ
در جواب
تحفہ جعفریہ
اس رسالہ میں تمام علمائے اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سُنّی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،
نوٹس :- اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں
از قلم حقیقت رقم
خادمِ مذہب شیعہ وکیل آل محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

سید ذوالفقار علی شاہ مشہدی

یا علیؑ مدد

شیعیانِ علی زندہ باد

دشمنانِ علی مردہ باد

تحفہ حنفیہ

در جواب

تحفہ جعفریہ

اس رسالہ میں تمام علماء اہلسنت کو دعوت فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سنی مذہب کے خلاف پیش کیے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹ: اس کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں،

از قلم حقیقت رقم

خادم مذہب شیعہ وکیل آل محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق

انس بن مالک اور ابو ہریرہ دونوں سنیوں کے امام اعظم کے نزدیک پہلے درجے جھوٹے تھے مگر افسوس کہ نواصب و سپید یہ راوی ہیں

کتاب استقصاء الافحام ص ۱۹۱ ذکر قدح انس بن مالک میں کتاب اہل سنت روضۃ العلماء مولف علامہ زندویستی اور کتاب اہل سنت اعلام الاخیار من فقہاء مذہب نعمان المختار باب ۹۷ سے منقول ہے کہ امام اعظم صاحب نے فرمایا ہے کہ تین صحابہ کے قول کا کوئی اعتبار نہیں ہے ۱ ابوہریرہ ۲ سمرہ بن جندب ۳ انس بن مالک ۲ الاصابہ ص ۲۰۴ میں لکھا ہے کہ آج تک صحیح طور پر ابوہریرہ کی ماں اور باپ کا پتہ نہیں چلسکا ۳ البدایہ والنہایہ ص ۱۰۲ میں لکھا ہے کہ ابوہریرہ صرف پیٹ بھرنے کی خاطر نبی کریم کے ساتھ لگا ہوا تھا کتاب طبقات ابن سعد ص ۲۶۴ ذکر ابوہریرہ میں لکھا ہے اس نے بی بی عائشہ کی شان میں ان الفاظ سے گستاخی کی تھی کہ اماں جی زیادہ احادیث یاد کرنے سے آپکو سرمہ اور شیشہ کی کاروائی نے روکا ہے اور کتاب نہایہ لابن اثیر لغت سدر میں لکھا ہے کہ ابوہریرہ جوا اور شطرنج کھیلتا تھا۔

ص ۳ : کتاب البدایہ والنہایہ ص ۱۱۳ ذکر ابوہریرہ میں لکھا ہے کہ یہ ابو علی عمر بن خطاب کی نگاہ میں دشمن خدا اور دشمن قرآن تھا۔

نوٹ : ابوہریرہ کی مذمت کی خاطر ہماری کتاب فضائل معاویہ کی طرف رجوع کیا جائے۔ کہ جسمیں معاویہ اور اسکی دیانت کی ہم نے دھجیاں اڑا دیں ہیں افسوس صد افسوس ہے کہ یہ دشمن قرآن اور دشمن خدا احادیث کتب اہل سنت کا راوی ہے۔ اور عائشہ کے حق میں گستاخ بھی ہے۔

ابن عباس جو متعہ کو بقول اہل سنت زنا کو جائز جانتا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم ص ۵۲۷ جلد ۱ کتاب النکاح

اہل سنت کی معتبر کتاب مرقات شرح مشکوٰۃ ص ۴۲ جلد ۶ کتاب النکاح

صحیح مسلم کی عبارۃ	لقد کانت المتعہ تفعل فی عہد امام المتقین یرید رسول اللہ صحابی رسول ابن عباس فرماتے ہیں کہ متعہ نبی کریم کے زمانہ میں کیا جاتا

تھا: نوٹ: شیخ الحدیث بلال گنجی فرماویں کہ ابن عباس نے ابن زبیر کو یہ بھی کہا تھا کہ متعہ کی انگیٹھی تیری ماں اور باپ ہیں سب سے پہلے گرم ہوئی تھی خلیفہ زادی اسماء بنت ابی بکر کی شان میں گستاخی کرنے والا اور متعہ جو بقول اہل سنت زنا ہے اسکو حلال کہنے والا اور حضرت عائشہ کی کئی بار توہین کرنے والا ابن عباس بھی کتب اہل سنت کا راوی ہے۔

زید بن ثابت صحابہ کی نگاہ میں خود بھی گمراہ تھا اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب فی اسماء الاصحاب ص ۴۸ جلد ۴ ترجمہ ابو الحسن مازنی اہل سنت کی معتبر کتاب الاصابہ فی تمیز الصحابہ ص ۴۲ جلد ۴ ذکر ابو الحسن مازنی

الاستیعاب کی عبارت	فقال ابو الحسن مازنی لزید بن ثابت لا واللہ لا نطیعک فنکون کما قال اللہ تعالیٰ اطعنا سادتنا وکبرائنا فضلونا السبیل

ترجمہ: زید بن ثابت نے صحابی رسول ابو الحسن مازنی کو عثمان کی مدد کرنے کی دعوت دی تو اس نے زید کو یہ آیت سنائی کہ ہم تیری اطاعت نہیں کریں گے ورنہ ہم ان لوگوں میں شمار ہونگے جو قیامت کے دن یہ کہیں گے کہ ہم نے اپنے بڑوں کی اطاعت کی اور انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا تھا نوٹ زید کو مازنی ضال اور مضل سمجھتا تھا۔

انس بن مالک بھی منافقین اشرار اور مخالفین اہل بیت اطہار سے تھا

علی مرتضیٰ کے بارے اسکے دل میں کدورت پرانس نواصب کا دل البتہ تھی اور اسکی روحی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت ریاض النضرہ ص۱۴۶ میں لکھا ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم کی خدمت میں بھنا ہوا پرندہ پیش کیا تھا اور نبی کریم نے اسکو سامنے رکھ کر دعا مانگی کہ اے خدایا اس شخص کو بھیج جو تجھ کو سب سے زیادہ پیارا ہو اور وہ میرے ساتھ اس پرندہ کے کھانے میں شرکت کرے اس دعا کے بعد حضرت علیؑ تین مرتبہ آئے چونکہ انس منافق دروازہ پر بیٹھا تھا اندر آنے کی اجازت نہیں دیتا تھا اور حضرت علیؑ کو واپس لوٹا دیتا تھا تیسری بار حضرت علیؑ بلند آواز سے بولے اور نبی کریم نے آواز سن کر اندر بلایا اور انس کا نوٹس لیا۔ اس روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ انس کا دل علی مرتضیٰ کے بارے صاف نہ تھا: اور بغض حضرت علیؑ نفاق کی خاص نشانی ہے

نمبر۲ استقصاء الافحام ص۱۸۷ میں صاحب روضۃ الاحباب کی کتاب اربعین سے منقول ہے کہ انس بن مالک منافق نے امام علی مرتضیٰ کے حق میں حدیث غدیر کی بابت گواہی نہیں دی تھی اور علی مرتضیٰ نے اسکے حق میں بددعا فرمائی تھی اور یہ برص کی مرض میں جہنم داخل ہوا تھا: اگر یہ مومن ہوتا تو مولی علی اسکو بددعا نہ کرتے۔

نمبر۳: کتاب اہل سنت عمدۃ القاری شرح بخاری میں لکھا ہے کہ جب امام حسینؑ کا سر ابن زیاد کے سامنے پیش ہوا تو وہ کمینہ ایک بیت کے ساتھ امام مظلوم کے لبوں کو زخمی کرنے لگا اور یہ انس دیکھ رہا تھا اور ابن زیاد کو ملامت نہ کی ابن جوزی سنی کہتا ہے کہ انس نے خاموش رہکر حق اور احسان رسولؐ کو فراموش کیا ہے نوٹ افسوس ہے کہ انس جیسے دشمنان علی کتب اہل سنت کے راوی ہیں۔

ابو موسیٰ اشعری منافقین اشرار ملعونین احمد مختار اور دشمنان اہل بیت اطہار سے تھا اور احادیث نواصب کا راوی بھی ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب فی اسماء الاصحاب
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرہ خواص الامہ ۸۵ سبط ابن جوزی حنفی
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل لابن اثیر ص ۱۶۰ ج ۳ ذکر تحکیم
۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ لابن عساکر بہ الله شافعی از استقصاء الافحام ۱۳

الاستیعاب کی عبارت | ص ۱۴۴ ترجمہ ابو موسیٰ اشعری وکان منحرفاً عن علیؓ لانہ عزلہ ابو موسیٰ اشعری ناصبی کے دل کا رخ حضرت علی سے پھرا ہوا تھا

الاستیعاب کی عبارت | ص ۳۶۴ ترجمہ عبداللہ بن قیس فلم یزل واجداً علی علیؓ حتی جاء منہ ما قال حذیفہ فقد روی فیہ الحذیفہ کلام کرہت ذکرہ واللہ یغفر لہ، ترجمہ: عبداللہ بن قیس جو کہ ابو موسیٰ اشعری ہے اسکو علی مرتضیٰ نے کوفہ کی گورنری سے ہٹا دیا تھا پس اسی وجہ سے یہ خبیث ناصبی امام حق علی مرتضیٰ پر ناراض رہا حتی کہ صحابی رسول حذیفہ نے اسکے بارے وہ حدیث روایت کی ہے کہ جسکے ذکر کو میں نے ناپسند کیا ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف عبدالبر صاحب استیعاب کا جس روایت کے ذکر سے جگر پھوٹ گیا ہے وہ یہ کلام ہے کہ جسکو علامہ میر حامد حسین نے استقصاء الافحام در جواب منتہی الکلام میں لکھا ہے کہ کچھ لوگوں نے ابو موسیٰ اشعری کی حذیفہ کے سامنے تعریف کی تو حذیفہ صحابی نے کہا اگر تم یہ کہتے ہو واما انا فاشہد انہ عدو اللہ ولرسولہ اور میں تو گواہی دیتا ہوں کہ وہ خدا اور رسول کا دشمن ہے۔

احادیث کتاب اہل سنت کی راوی عائشہ بھی ہے جس نے عثمان کے قتل کا فتویٰ دیا اور حضرت علیؑ کے خلاف بغاوت کی

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سیرت حلبیہ ص ۳۵۶ ج ۳ باب معجزات النبی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نہایہ لابن اثیر ص ۸۰ ج ۵ لغت نعثل

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل لابن اثیر ص ۱۰۲ ج ۳ ذکر جمل

سیرت حلبیہ کی عبادت	اقتلو نعثلا قتل اللہ نعثلا فقد کفر حضرت عائشہ نے عثمان کے حق میں یہ فتویٰ دیا تھا کہ اس نعثل کو

قتل کر دو خدا اس نعثل کو قتل کرے یہ نعثل کافر ہو گیا ہے۔

نوٹ: نہایہ لابن اثیر اور لسان العرب ص ۶۷ ج ۱۱ لغت نعثل اور قاموس لفیروز آبادی لغت نعثل میں یہ لکھا ہے نعثل لمبی داڑھی والے کو کہتے ہیں اور حدیث عائشہ میں ہے کہ نعثل کو قتل کرو اور مراد عائشہ کی نعثل سے عثمان تھا اور تاریخ کامل میں لکھا ہے کہ عبید بن ابی سلمہ نے عائشہ سے کہا تھا کہ تو نے ہمارے امام عثمان کے قتل کا حکم دیا ہے اور تو نے کہا ہے کہ وہ کافر ہو گیا ہے۔

بلال گنج لاہور کے شیخ الحدیث کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں یہ آپکی مفتی اور مجتہد اماں جی آپکے امام اور خلیفہ عثمان کی قاتل بھی ہے اور آپکی احادیث کی راوی بھی ہے اگر عثمان مومن تھا تو مومن کا قاتل تو دوزخی ہے پھر آپکی اماں کا کیا بنے گا ہ بیچارے شیخ الحدیث کا اس طرح کا حال ہے کہ۔

ع خصم کا کھائے پیئں گیت گائے بھیا جی کے یہ بیچارا مانتا اہل بیت کو ہے۔ اور تعریف صحابہ کی کرتا ہے بس ہے دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔

ہم اس بریلویوں کے مناظر اعظم پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ تمہاری احادیث کا زیادہ تر حصہ بی بی عائشہ کی روایت ہے اور عائشہ نے امام وقت امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ کے خلاف بغاوت کی ہے اور خاندان نبوت کی حکومت کے خلاف لوگوں کو بھڑکایا ہے اور ناصبیہ ہو کر مری ہے لہٰذا اسکی کوئی حدیث حجت نہیں ہے ۔ پہلے ہی وعدہ کر دی اب سے مسئلہ مسئلہ

عبداللہ ابن عمر امام علی مرتضیٰ کا دشمن تھا اور یزید کا حامی تھا

اور وطی فی الدبر عورتوں سے جائز جانتا تھا اور احادیث کتب اہل

سنت کا راوی بھی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت تذکرہ خواص الامہ صہ ۳۴ باب ۴ میں لکھا ہے کہ عبداللہ ابن عمر نے حضرت علیؑ کی بیعت سے انکار کیا تھا ۔ اور کتاب اہل سنت صحیح بخاری صہ ۵۷ کتاب الفتن میں لکھا ہے کہ یزید کمینہ کی تمام اہل مدینہ نے بیعت توڑ دی مگر ابن عمر نے یزید کی بیعت کو خدا اور رسول کی مانند سمجھا ۔ اور سیوطی نے اتقان میں لکھا ہے کہ ابن عمر عورتوں سے وطی فی الدبر کا بھی قائل تھا اور سیوطی نے تفسیر در منثور صہ ۱۰۶ میں لکھا ہے کہ ابن عمر قرآن پاک میں کمی کا قائل تھا اور بقول اہل سنت قرآن میں کمی کا قائل کافر ہے پس ہمیں بہت افسوس ہے کہ اس ابن عمر کافر کو اہل سنت نے راویان حدیث میں بلند مقام دیا

مولوی محمد علی بلال گنجی توجہ فرمادیں کہ یہ ہیں صحابہ جو مانند ستاروں کے تھے

ارباب انصاف بریلویوں کے محدث نے شیعوں کے رواۃ احادیث پر تبصرہ فرمایا تھا اور جواب میں ہم نے بھی انکے صحابہ کرام اور رواۃ احادیث پر تنقید کی ہے اور ان صحابہ پر جرح کے بعد تابعین پر جرح کی اگرچہ ضرورت نہ تھی مگر نواصب کا علمی غرور توڑنے کے لئے کچھ انکے تابعین کا حال بھی سن لیں قانون ہے خباثۃ الاصل تدل علی خباثۃ الفرع کہ جسکی اصل خراب اسکی فرع بھی خراب:
تابعین صحابہ سے فیض حاصل کرتے ہیں اور جب صحابہ کا اپنا حال یہ تلا ہے تو وہ دوسروں کو کونسے درجہ ولایت پر پہچائیں گے۔

مجاہد ایسا برا آدمی تھا کہ یوسف نبی پر ارادہ زنا کرنے کی

تہمت لگائی ہے اور احادیث اہل سنت کا راوی بھی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت تفسیر کبیر ص سورہ یوسف آیت لولا ان رائ برہان ربہ میں لکھا ہے کہ مجاہد کہتا ہے کہ یوسف نبی کے سامنے انکے باپ یعقوب کی تصویر آگئی اور اس سے آواز آئی! تمھارے عمل سا لغیاذ کر تو بدکاروں والا عمل کرتا ہے حالانکہ تو گروہ انبیاء میں شمار ہوتا ہے۔
نوٹ :۔ انبیاء ہرگز سے پاک ہیں اور ان پر زنا کے ارادہ کی تہمت لگانے والا یقیناً کافر ہے پس مجاہد بھی ایک کافر تھا مگر یہ کافر احادیث اہل سنت کا راوی ہے۔ اور مجاہد کا حال اسی طرح تھا محدث انسان سیرت شیطان۔

عکرمہ بن عبداللہ خبیث اور کذاب تھا اور اہل سنت کا راوی بھی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ذکر عکرمہ میں ہے

رکھ دیئے ہیں اور قبروں سے شیخین بھی اٹھ کر آ جائیں تو وہ انکی صفائی نہیں پیش نہیں کر سکتے۔ کفر شرک نفاق۔ گمراہی بے ایمانی۔ بد دیانتی ہر قسم کی برائی سنی مذہب کے بانیان میں موجود ہے اور جس مذہب کے بانی ایسے ہونگے وہ مذہب بھی ویسا ہی ہوگا۔ ظل الاعوج اعوج

رجال کشی پڑھنے والوں کو میزان الاعتدال پڑھنے کی دعوت

کچھ ملاں رجال کشی پڑھ کر ہم شیعوں کے لیئے ہاں کے محقق بن بیٹھتے ہیں پڑھ پڑھ کر یہ دیکھو فلاں فلاں راوی ضعیف ہے جھوٹا ہے اور جس مذہب کے راوی جھوٹے ہوں وہ مذہب بھی جھوٹا ہے۔ ہم ان نادان ملاؤں کو یہ جواب دیتے ہیں کہ تم شیعوں کو تو ایک طرف رکھو انکے بارے تو تمہارے بعض حرامی ملاں یہ بکواس بھی کرتے ہیں کہ شیعہ معاذ اللہ کافر ہیں اور تم تو وہ ہو جنہوں نے اسلام کو بیچ دیا ہے رکھی ہے اور تم اسلام کے سارے ہوا ور ٹھیکیدار ہوا ور تمہاری صحاح ستہ تمہاری تمام کتابوں سے افضل ہے اور اسی صحاح کے راویوں کو تمہارے اپنے مذہب کے علماء نے جھوٹا لکھا ہے پس جب صحاح ستہ کے راوی جھوٹے ہیں تو صحاح جھوٹی ہے اور صحاح ستہ پر تمہارے مذہب کا دار و مدار ہے پس معلوم ہوا کہ تمہارا مذہب بھی جھوٹا ہے جب مذہب کے بانی جھوٹے ہیں تو مذہب کے پیروکار بھی جھوٹے ہیں۔ تمہارے مذہب کے کچھ راویوں کا اور کچھ بانیوں کا تو ہم نے تفصیلی اپریشن کر دیا ہے ہماری سرجری کو دیکھنا اور پڑھنا اور کئی صدیوں تک گرجتے رہنا۔ جن جن مقامات کی ہم نے چیر پھاڑ کی ہے وہاں تمہارے مذہب کا کوئی سرجن ٹانکے نہیں لگا سکتا اور چونکہ اختصار بھی ہمیں ملحوظ ہے اس لیئے اب ہم ان کذابین کی میزان الاعتدال سے فہرست پیش کرتے ہیں کہ تکذیب کے مٹی اور خاک چھکے

منہ میں تمہارے علامہ ذہبی نے ڈالی ہے۔ ہم نے دیانت سے تمہارے راویوں کے حالات پڑھے ہیں اور کسی کو بھی دیانت دار نہیں پایا اور جو تم نے ان کے صحابہ صحابہ کی رٹ لگائی ہوئی ہے ان میں بقول تمہارے افضل تو تمہارے تین خلفاء ہیں اور کئی سو سال گزر چکے ہیں آج تک تمہارے بڑے سے بڑے عالم بھی ان بیچاروں کا ایمان تک ثابت نہیں کر سکا۔

مولوی محمد علی کو دعوت فکر اور اہل سنت ان کے جھوٹے راویوں کی میزان الاعتدال کتاب سے اہل سنت فہرست کہ جنکی جھوٹی حدیثوں سے صحاستہ گھڑی گئی ہے

۱۔ ابراہیم بن بشار الرمادی کذاب
۲ ابراہیم بن محمد بن ابی یحیی کذاب
۳۔ احمد بن اسمٰعیل ابو حزافہ کذاب
۴ احمد بن عبد الرحمٰن بن وہب کذاب
۵۔ احمد بن محمد بن ایوب کذاب
۶ ابو الولید بن عبد الرحمٰن کذاب
۷۔ اسمٰعیل بن ادریس کذاب
۸ ایوب بن جابر بن سیار کذاب
۹۔ ثابت بن موسی ظبی کذاب
۱۰ جبارہ بن المغلس حمانی کذاب
۱۱۔ جعفر بن زبیر کذاب
۱۲ حارث بن عمران جعفری کذاب
۱۳۔ حبیب بن ابی حبیب مصری کذاب
۱۴ حارث بن عمیر بصری کذاب
۱۵۔ حسن بن عمارہ کوفی کذاب
۱۶ حسن بن مدرک طحان کذاب
۱۷۔ حصین بن عمر احمسی کذاب
۱۸ حمزہ بن ابی حمزہ جزری کذاب
۱۹۔ خارجہ بن مصعب سرخسی کذاب
۲۰ خالد بن عمر قرشی کذاب
۲۱۔ خالد بن یزید دمشقی کذاب
۲۲ داود بن زبرقانی کذاب

تھے کہ انکو بیویاں اپنے حسن کی وجہ سے بے ایمان بنا لیتی تھیں اس اصابہ ص ۱۷۷
میں لکھا ہے کہ بخاری اور ابو داؤد نے اس عمران بن حطان سے روایت لی ہے
اور دار قطنی نے بخاری پر اسی وجہ سے اعتراض کیا ہے۔ اور ہم مولوی محمد علی شیخ الحدیث
کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ اس قسم کے دشمنان اہلبیت انکی حدیثوں کے راوی ہیں
اور جب تمہارے راویان حدیث دشمنان اہل بیت ہونگے تو تمہارا حال بھی
نواصب جیسا ہوگا۔ ؎ خباثة الاصل تدل علی خباثة الفرع

دشمن علی حریز بن عثمان بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۲۳۹ ج ۲ الحاء
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۲۱۴ ج ۱
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۲۶۶ ج ۸

تہذیب اور میزان کی عبارۃ	انی لا احب علیا لانه قتل آبائی فی یوم صفین یہ ابن عثمان کہتا ہے کہ میں علی سے محبت نہیں رکھ سکتا کیونکہ

اس نے میرے باپ دادا کو جو معاویہ کے ساتھ تھے جنگ صفین میں قتل
کیا ہے تہذیب التہذیب میں لکھا ہے کہ یحیی بن صالح کہتا ہے کہ میں نے ابن عثمان
کے ساتھ سات سال نماز پڑھی ہے یہ ملعون نماز صبح اور نماز عشاء کے بعد
امیر المومنین علی بن ابی طالب پر لعنت کرتا تھا۔ اور تاریخ بغداد میں
لکھا ہے کہ اسی ملعون ابن عثمان نے کہا تھا کہ یہ حدیث یا علی انت منی بمنزلة هارون
من موسی اسی طرح نہیں ہے بلکہ یہ اس طرح ہے انت منی بمنزلة قارون
من موسی نوٹ یہ خبیث راوی بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے اور
میزان الاعتدال گواہ ہے کہ کئی علماء اہل سنت نے اسکی توثیق فرمائی ہے

جنکے راوی دشمنان علی ہوں وہ خود بھی ناصبی ہونگے جو ملاں بانچھیں پھیٹریں کر کے کہتے ہیں کہ شیعوں کے راوی ضعیف ہیں ہم انکو جواب میں کہتے ہیں کہ تم شیعوں کو ایک طرف رکھو بقول تمہارے لعین ملاؤں کے شیعوں کا تو اسلام سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے اور تم جنہوں نے اسلام کو بھن دے رکھی ہے ذرا اپنے راویان حدیث کو تو دیکھو وہ دشمنان خاندان رسالت ہیں اور ناصبی ہیں۔

دشمن علیؑ عبداللہ بن سالم بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۴۳۶ ج ۲ حرف العین
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۱۲۸ ج ۵ حرف العین

میزان کی عبارۃ | قال ابوداود کان یقول علیؑ اعان علی قتل ابی بکر و عمر وجعل یذمہ ابوداود یعنی انہ ناصبی

ابوداود کہتا ہے کہ عبداللہ بن سالم کہتا ہے کہ حضرت علیؑ نے ابوبکر اور عمر کے قتل میں انکے قاتلوں کی مدد کی ہے اور ابوداود نے عبداللہ کی مذمت کی ہے کہ یہ ناصبی تھا دشمن علی تھا نوٹ ارباب انصاف اہل سنت احباب کی کتب احادیث دشمنان اہل بیت راویوں کے احادیث سے پر ہیں

امام حسینؑ کا قاتل عمر بن سعد بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مرقات شرح مشکوۃ ص ۹۳ ج ۱ الفصل الثانی
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۱۹۸ ج ۲ حرف العین
۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۴۵۱ ج ۷ حرف العین

امام احمد کی نگاہ میں کتاب الموطا مالک ایک بدعت تھی

از اہل سنت کی معتبر کتاب احیاء العلوم غزالی ص ۱۰۳ از استقصار ص ۱۰۳

وکان احمد بن حنبل ینکر علی مالک تصنیفہ الموطا و یقول ابتدع

مالم یفعلہ الصحابۃ

ترجمہ : اور حضرت امام مالک کی کتاب موطا کو امام احمد ایک برائی

سمجھتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ آپ ایسی بدعت پیدا کر رہے جس کو صحابہ

نے نہیں کیا۔

کتاب الموطا کا مؤلف مالک ایک ناصبی تھا کہ امام نے

علی مرتضیٰ پر تنقید کر کے فرمان رسول کی توہین کی ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ ص از استقصار الافحام و قال

مالک : ابجعل من خاض فی الدماء کمن لم یخض فیہا وقال

الشافعی وغیرہ انہ بہذا السبب قصد والی المدینۃ فضرب مالک

ترجمہ : یعنی ابن تیمیہ ناصبی نقل کرتا ہے کہ یہ مالک ناصبی امیر المومنین

علی ابن ابی طالب سے عثمان کو افضل جانتا تھا اور کہتا تھا کہ جس کی حکومت میں

مسلمانوں میں خانہ جنگی ہوئی ہے یعنی حکومت اس شخص کے نہیں سمجھتا

جس کی حکومت میں یہ جنگیں نہیں ہوئی ہے اور امام شافعی وغیرہ نے کہا

ہے کہ اسی خوبی کی وجہ سے ایک ہاشمی والی مدینہ نے امام مالک کی خوب

پٹائی کی تھی۔ مصنف نوٹ : بلکہ یہ مالک تو واجب القتل تھا۔

مالک ناصبی عائشہ اور معاویہ سے امام علیؑ کی جنگ کو غلطی سمجھتا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ ص ۔۔۔ از استقصا دالافحام

کان قتال فتنۃ وکان من قعد عنہ افضل ممن قاتل فیہ وھذا مذھب مالک لعین ابن تیمیہ ناصبی اپنے خرافات میں نقل کرتا ہے کہ عائشہ اور معاویہ کی بغاوت کے بعد سے امام علی مرتضیٰ کا جنگ کرنا ایک فتنہ تھا اور جس نے اس جنگ میں شرکت نہیں کی شرکت کرنے والے سے بہتر تھا

علماء اسلام کو بلال گنجی محدث سمیت دعوت انصاف

ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے ہمارا موقف یہ ہے کہ کتاب الموطا لکھنے والا دشمن اسلام اور دشمن رسالت ہے اور دلیل یہ ہے کہ امام مالک صاحب موطا نے حضرت علیؑ پر تنقید کر کے اس فرمان رسولؐ کی توہین کی ہے کہ علی مع الحق والحق مع علیؑ اس حدیث کی روشنی میں مولیٰ علیؑ شیر خدا کا ہر فعل عین اسلام اور عین قرآن ہے اور آنجناب کے مخالفین خواہ عائشہ اور معاویہ ہو یا مالک اور ابن تیمیہ ہو یہ نواصب ہیں اور خطا کار ہیں۔

مالک نے علی مرتضیٰ پر خطا کا فتویٰ لگا کر نبی پاک کو اذیت دی ہے

ثبوت کتاب اہل سنت رسالہ ترجمہ مذہب شافعی مؤلف امام فخر الدین منقول از استقصاد الافحام ص ۱۰۱

القول بان الشافعی افضل فی مسئلۃ کذا اھانۃ للشافعی

فرزندِ رسولؐ امام جعفر صادقؑ کی عظمت میں شک کر کے امام بخاری نے ناصبی اور متعصب اور بے ایمان ہونے کا ثبوت دیا ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ سے ۔۔۔ از استبصار

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کاشف ذہبی سے ۔۔۔ از استبصار

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب سے ۔۔۔ ذکر جعفرؑ

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال سے ۔۔۔ ذکر جعفرؑ

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مغنی الذہبی سے ۔۔۔ از استبصار

ابن تیمیہ ناصبی منہاج میں لکھتا ہے وبالجملۃ فھؤلاء الائمۃ الاربعۃ لیس منھم من اخذ عن جعفر من قواعد الفقہ اور سنیوں کے چار امام ہیں ان میں سے کسی نے بھی امام جعفر صادقؑ سے علم فقہ کے قانون نہیں لیے وقد استراب البخاری فی بعض حدیثہ لما بلغہ عن یحیی بن سعید القطان کلام فلم یحتج بہ ویمتنع ان یکون حفظہ للحدیث کحفظ من یحتج بھم البخاری اور امام بخاری نے فرزندِ رسولؐ امام جعفر صادق کی حدیث میں شک کیا ہے کیونکہ بخاری کو یحیی القطان کی طرف سے امام پاک کے بارے ایک کلام پہنچا تھا اس لیے بخاری نے امام پاک پر اعتماد نہیں کیا تھا اور ان سے حدیث نہیں لی تھی۔

اور معاذ اللہ امام پاک کا حفظ حدیث ان لوگوں کی طرح نہیں تھا کہ جن سے امام بخاری حدیث لیتا تھا۔ ختم کلام خبیث ابن تیمیہ کا۔

شیخ الحدیث محمد علی آف بلال گنج لاہور کو دعوت فکر

موصوف نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ صفحہ ۱۴۹ باب دوم فقہ جعفریہ پر تبصرہ کرنے میں کوئی زحمت اٹھائی ہے موصوف نے مٹکے اور کنوئیں کے پانی پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنی موروثی خیانت کا ثبوت دیا ہے صفحہ ۱۴۹ پہ یہ عبارت درج کی ہے کہ کنوئیں کے پانی میں نجاست جب گر جائے گی اور اس پانی سے غسل کرنے کے بعد بدن اور منہ کو پاکیزگی ملے گی اس کے بعد موذن علی ولی اللہ وخلیفہ رسول اللہ بلافصل پڑھے گا پھر اس شیخ الحدیث نے یہ خوش فہمی کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ کی دور بینی پر ہم قربان جائیے کہ انہوں نے اپنے تمام نام نہاد محبت کے دعویداروں کو پیشاب سے منہ دھلوایا ہے اور شیعہ اسکو طہارت سمجھتے ہیں

بدزبان ملاں کو لگام اور بئر بضاعہ کی مبارک

ہم اس ملاں کو یہ کہتے ہیں کہ تم ملاں کے شیخ الحدیث بنے پھرتے ہو حالانکہ تم نے صحاح ستہ سنن ابی داؤد اور ترمذی بھی نہیں پڑھی بیچارے شیعوں کو تم ایک طرف چھوڑ دیجئے بارے تو تم نے کفر کے فتوؤں کی بجائے اس شر و غم کر رکھی ہے تم جو اللہ کے بڑے مسلمان بنے پھرتے ہو ذرا بضاعہ والے کنوئیں کی صفائی پیش کرو افسوس ہے تمہارے ابوبکر عمر عثمان پر جنہوں نے تمہارے منہ ایسے پانی سے دھلوائے جس میں پاخانہ خون حیض اور کتوں کا گوشت ملا ہوا ہو اور تم ایسے نادان ہو کہ ابوبکر و عمر کی بھنگ محبت پی کر اسطرح بے ہوش ہو کر تم اپنے منہ پر پاخانہ خون حیض اور کتوں کا گوشت مل کر اس کو اپنے لئے پاکیزگی سمجھ بیٹھے ہو کیا آپ کے صحابہ اپنے منہ پر پاخانہ اور خون حیض مل کر طہارت کرتے تھے افسوس تمہاری دیانت اور علم پر۔

نہ تم صدمے ہمیں دیتے نہ ہم فریاد یوں کرتے
نہ کھلتے راز سربستہ نہ یوں رسوائیاں ہوتیں

کے بعد ایک دفعہ پھر دفعہ میں داخل ہو گی اور پھر وہ انگلی غصہ کریں کہاں داخل ہو گی آپ خود غور کریں ہوتی ہی ہیں

فقہ عاشریہ میں کتا اور خنزیر اور کافر و مشرک پاک ہیں اور بلال گنجی محدث کو دعوت فکر

شیخ الحدیث مولوی محمد علی مؤلف کتاب فقہ جعفریہ بیچارہ وہ محدث ہے
جس نے شیعوں کے بغض اور دشمنی کو عرصہ دراز تک اپنے دل میں چھپائے
رکھا اور آخر عمر میں جبکہ قبر میں پاؤں تھے اس دشمنی کا اظہار کرنا شروع کیا موصوف
نے ایک کتاب فقہ جعفریہ کے نام سے لکھی ہے اس میں مسائل فقہ پر تبصرہ
فرماتے ہیں کہ بیچارہ بے خبر اور وہ چیز فقہ جعفریہ کی نہیں ہے ہم اس نام کے محدث
کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ مولانا جس فقہ کو آپ
حق سمجھتے ہو اتنی گندی فقہ ہے کہ اگر آپ کے تمام ائمہ اعظم مالک شافعی،
حنبل اور غیرہ وغیرہ و چشتو نقشبندی سب کی تحقیقات کو سامنے رکھا جائے تو
وہی آپ کے بنا پر اسلام میں کوئی شے نجس نہیں ہے اور نہ کوئی شی حرام ہے
حضرت مولانا آپ اس ذلیل فقہ کے پیروکار ہیں جس میں کتا پاک ہے خنزیر
پاک ہے۔

کافر و مشرک پاک ہے شراب پاک ہے منی پاک ہے بتائیے
کتے اور خنزیر اور مشرک و کافر سے کونسی رشتہ داری ہے کہ آپ انکو
پاک سمجھتے ہیں۔

اور منی کھانے میں آپ کو کیا لذت آتی ہے کہ اپنے اسکا کھانا حلال فرمایا
بھلا یہ عذر کہ ہم تو امام ابو حنیفہ کی فقہ کو مانتے ہیں مالک شافعی اور حنبل سے

سے پوری طرح واقفیت نہیں ہے حوالجات ملاحظہ کریں کہ انکے اماموں
نے منی اور مذی کی رطوبتوں کو پاک سمجھا ہے اور جب یہ شیعہ انکے
اپنے مذہب کے پاک ہیں تو پھر یہ خود الطاف فرما دیں
کہ آیا سنی الزرار وایڈ کیپٹی کی نجاسات ہیں یا نہیں اور ایڈیٹر
اور مردان ایڈمنسٹر کی نجاسات ہیں فقہ جعفریہ کے مرد کار ہوتے کھو
ملک اور شافعی کے فتووں سے دور بھاگنے والے کو ہم یہ جواب
دینگے کہ خود اپنے مذہب والوں سے پوچھو تو اہل سنت کی چار یاریں ہیں اور ہم
پیش اری میں تخریب اسلام کے گل کھلا رہے ہیں اور اگر اپنے
سنت احناف کے نزدیک فقہ مالکیہ اور شافعیہ اور حنبلیہ درست
نہیں تو انکے بارے میں نجاسات وہ کیوں نہیں فرماتے جبکہ علماء
انہوں نے فقہ جعفریہ کے بارے شروع کر رکھا ہے کہ احناف نے شوافع کو اور
مالکیوں کو بھی سن رکھی ہے اور کتنا جھوٹ بولا جاتا ہے۔

مولوی محمد علی کی ناصبی کے معنی میں بدترین خیانت

اور بددیانتی

اس نظام مردان محدث نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ ص ۲۳ ناصبی کے معنی
میں تحقیق کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ناصبی اہل سنت کو کہتے ہیں اور کتب شیعہ
سے مذمت نواصب کی چند روایات نقل کر کے لفظ ناصبی کا ترجمہ سنی کیا
ہے پھر سنیوں کو گالیاں دیکر یہ عبداللہ بن سبا یہودی کی اولاد ہیں
اور جس طرح طلحہ اور زبیر اور عائشہ نے عام مسلمانوں کو امیر

٢۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاج العروس ص ۲۲۲/۲۲۰ از امام مرتضی الزبیدی

٣۔ اہل سنت کی معتبر کتاب لسان العرب ص ۷۶ از ابن منظور مصری

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تدریب الراوی ص ۲۱۱ از جلال الدین سیوطی

تاج العروس کی عبارت	اهل النصب قوم یتدینون ببغضة سیدنا امیر المومنین ویعسوب المسلمین علیؑ بن ابی طالب

ترجمہ :۔ ناصبی وہ لوگ ہیں جو ہمارے سردار امیر المومنین کی دشمنی کو دین سمجھتے ہیں

منافق وہ ہے جو ہمارے مولاؑ کا دشمن

١۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم کتاب الایمان ص ۶۵/۱

٢۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن ماجہ ص ۱۲ باب مناقب علیؑ

٣۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نسائی ص ۱۱۶/۲ کتاب الایمان

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف ص باب مناقب علیؑ

ترمذی شریف کی عبارت	کنا نعرف المنافقین ببغض علیؑ بن ابی طالبؑ صحابی رسول ابو سعید خدری کہتا ہے کہ ہم پہچان کرتے تھے منافقین کی امیر المومنین علی کی دشمنی کے ساتھ

نوٹ :۔ ارباب انصاف ناصبی اور منافق وہ شخص ہے جو امیر المومنین علی بن ابی طالب سے دشمنی رکھتا ہو۔ پس اگر مولوی محمد علی یا کوئی بھی ہو جو ہمارے مولا علیؑ سے دشمنی رکھتا ہے وہ ناصبی بھی ہے۔

اور معاویہ کا حضرت علی سے دشمنی رکھنا اور آنجناب کو گالیاں دینا محتاج بیاں نہیں ہے، یہ بات قابل غور ہے کہ اولاد حلالہ اس دشمن علی کا نوٹس کیوں نہیں لیتی، چپ چپ کھڑے ہو فرو دگی بات ہے۔

وہ منافق بھی ہے اور وہ کتے سے زیادہ نجس بھی ہے۔

شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ کہ نواصب کتے اور خنزیر کے برابر ہیں

اور اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ اثنا عشریہ ص۹ ذکر مذاہب

نزد اہل سنت نواصب را بدترین کفر گویاں و ہمسر کلاب و خنازیر میداشتند

ترجمہ: اور اہل سنت ناصبی لوگوں کو بدترین کفر گو اور کتے اور خنزیر کے برابر سمجھتے ہیں

مولوی محمد علی شیخ الحدیث بلال گنجی کو دعوت انصاف

ارباب انصاف ہم اس بناسپتی شیخ الحدیث کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ خود اہل سنت کے مناظر اعظم شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کا فیصلہ ہے کہ ناصبی لوگ اہل سنت کی نگاہ میں کتے اور خنزیر کے برابر ہیں پس اگر شیعوں کی کتب احادیث میں بھی یہ بحث ہے۔ کہ ناصبی لوگ کتے سے زیادہ نجس ہیں تو اس بلال گنجی شیخ الحدیث کو تکلیف کیوں ہوتی ہے اور اس نے اپنی طرف سے ناصبی کا معنی سنی کر کے دیانت کا جنازہ نکال دیا ہے۔ اور اپنی علمی خیانت کا ثبوت دیا ہے۔ ثبوت دیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ باقی سنیوں کو تو اس نے خواہ مخواہ ناصبی بنانے کی کوشش کی ہے البتہ بالطرز مروان خود چھپا ہوا ناصبی معلوم ہوتا ہے اس لیے تو ناصبی کی مذمت سے اسکو بہت تکلیف ہوئی ہے ناصبیوں سے اسکا کوئی گہرا تعلق اور رشتہ داری ہے شعر تو لاکھ چھپے پردہ میں ہے ہر دم یزید کی رعنت ظاہر کی تصویر پر ہم کرتے رہیں گے مولوی محمد علی رزندی بار ان نوں ہے نال بھرا وال دا

جو پانی سے گو پہر نہ دھوئے وہی مسلمان ہے

بلے بلے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ مولانا عبدالحی ص۲۰۱

سوال:

پیشاب و پاخانہ کے وقت ڈھیلا کو چھوڑ کر صرف پانی پر اکتفا روافض کا شعار ہے اگر مسلمان ایسا کریں تو ان کے ساتھ مشابہت لازم آتی ہے تو مسلمان کو کیا کرنا چاہیئے۔

نوٹ: ارباب انصاف اس سوال سے آپ ذرا اہل دیوبند کی ذہنیت دیکھیں کہ جو لوگ پانی سے طہارت کرتے ہیں وہ تو ہو گئے روافض اور جن کی گانڈ میں پاخانہ لگا رہے مگر پانی استعمال کرنے سے ان کے اسلام کو خطرہ ہے وہ ہو گئے مسلمان۔

ع: کیا بات ہے کیا بات ہے کیا بات ہے واللہ

نوٹ: آپ استنجاء کی تفصیلی بحث کی خاطر کتاب ترجمہ اثنا عشریہ جلد ۹ کی طرف رجوع کریں۔ مرزا محمد کامل دہلوی نے تحفہ کے جواب میں ترجمہ اثنا عشریہ کی ۱۲ جلدیں لکھ کر ناصبیت کے تابوت میں آخری میخ ٹھونک دی ہے۔ خلاصۃ الکلام۔ شاہ عبدالعزیز دہلوی کی اس بکواس کا کہ آپ استنجاء میں زیارت مقعد سے جو نجاست کی کان ہے کیا خوبی پیدا ہوئی ہے کہ وہ پاک ہے جواب ہو گیا کہ تمہاری خواتین کی فرج اور تمہارے آلہ تناسل میں کیا خوبی ہے کہ منی ان کی سیر کرنے کے بعد پاک ہے نیز تمہاری مقعد میں کیا خوبی ہے کہ وہ بغیر پانی کے ہی پاک ہو جاتی

اہل دیوبند کی بی بی عائشہ پر تہمت کی بی بی جی نے نیم برہنہ ہو کر مردوں کو غسل جنابت سکھایا۔

۱- اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۵۵ کتاب الغسل

۲- اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۳۶۵ باب الغسل بالصاع

بخاری شریف کی عبارت: | دخلت انا واخو عائشة علی عائشة فسألها اخوها عن غسل النبی فدعت باناء نحو من صاع فاغتسلت و افاضت علی راسها وبیننا وبینها حجاب۔

ترجمہ: عمر بن سعد قاتل امام حسین کا بیٹا ابو بکر بن حفص بیان کرتا ہے کہ اس نے ابو سلمہ سے سنا وہ کہہ رہا تھا کہ میں اور کوئی بھائی عائشہ کا عائشہ کے پاس آئے پس عائشہ کے بھائی نے ان سے نبی کریم کے غسل کے بارے سوال کیا عائشہ نے ایک برتن جس میں ایک صاع تقریباً تین سیر پانی آسکتا تھا منگوایا پھر اس پانی سے غسل کر کے ہم کو دکھایا اور پانی سر پر ڈالا اور ہمارے اور اسکے درمیان پردہ تھا۔ نوٹ / ارباب انصاف اس روایت میں علماء اہل سنت نے شرم وحیاء کی تمام حدیں توڑ دیں۔ اور اس روایت نے گواہی دی کہ صحابہ کرام ہی ایسے بے حیا لوگ تھے کہ وہ نبی کی ازواجی بیویوں کو چھوڑ کر آنجناب کی محبوبہ اور جوان بیوی سے غسل جنابت کا طریقہ پوچھتے تھے اگر اس شریعت کی ٹھیکیدار بیوی سے نبی کریم کے چاہنے والا طریقہ پوچھ لیتا تو پھر کیا وہ لیٹ جاتی اور نقشہ دکھا کر عملی دنیا میں اپنا نام روشن کرتی لاحول ولا قوة الا باللہ۔ احمد بن علی بن حجر عسقلانی نے بخاری شریف کی شرح فتح الباری میں اس جملہ کی تشریح یوں کی۔

ہمارے اور عائشہ کے درمیان پردہ تھا۔ یہ فرمایا ہے کہ اتنا سترت ساقی
برہنہ کر وقت غسل عائشہ نے بدن کا نچلا حصہ چھپایا ہوا تھا مگر شارح بخاری نے
نیچے حصہ کی حد بندی نہیں فرمائی کہ ناف سے نیچے یا چھاتی سے نیچے۔ لعنت خدا
کی بخاری سمجھنے والے پر اور اسکی شرح کرنے والے پر کہ ان دونوں کو نبی کریم
کی عزت کا کوئی خیال نہ تھا۔ حضرت عائشہ تو جیسی تھی اسکی روایت سے اور دوسری
روایات سے ظاہر ہے کہ وہ کیسی تھی۔ مگر ان دونوں کو تو کچھ خیال کرنا چاہیے
تھا۔ ارباب انصاف اگر یہ روایت درست ہے تو پھر حضرت عائشہ
کی ذہنیت معلوم ہو گئی کہ وہ کس مزاج کی خاتون تھی جب نبی کریم نے لوگوں
کو نیم برہنہ ہو کر غسل کا طریقہ نہیں سمجھایا تو حضرت عائشہ نبی پاک کے بعد کوئی
نبیہ تو نہیں تھی کہ وہ نیم برہنہ ہو کر لوگوں کو غسل جنابت سکھاتی۔

مروان کی روحانی اولاد کو دعوت انصاف

وہ ملا جو سگ ہائے بنو امیہ ہیں اور شیعیان حیدر کرار کے مذہب کے بارے
یوں ہو عو کرتے ہیں کہ شیعوں نے لکھا ہے کہ جب امام مہدی آئیں گے تو
برہنہ آئیں گے۔ اسکا پہلا جواب امام مہدی جب آئیں گے تو علانیہ آئے گا
دوسرا جواب کھلا کھلا آئے گا نہ کہ ننگا ہو کر آئے گا اور تیسرے ننگا آنے کا امام
مہدی کا مرد ہے عورت نہیں ہے جس طرح بھی آئے گا وہ بعد کی بات ہے دیکھو
ناں جس طرح بھی آئے گا اور حضرت عائشہ عورت ہے اور نیم برہنہ ہو کر مردوں کو
غسل کر کے دکھا رہی ہے ہیں اہل سنت صحابی جواب دیں کہ ان نیم برہنہ غسل
کرنے سے عائشہ نے سسرال کی شان بڑھائی ہے یا میکے گھرانے کی عزت
بڑھائی ہے۔ یا دونوں کی عزت اتار کر ان کے ہاتھ پکڑا دی ہے۔

وقت موت سنی میت کے پاؤں قبلہ کی طرف اور مولوی محمد علی کو دعوت فکر

اربابِ انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ بریلویوں کے ابو ہریرہ مولوی محمد علی نے شیعوں پر اس مسئلہ میں بہت تنقید فرمائی ہے کہ فقہ جعفریہ میں وقت موت میت کے پاؤں قبلہ کی طرف کیے جاتے ہیں۔ اس ذریت مروان اور ابو حنیفہ مجوسی الاصل کے پیروکار پر ہم یہ واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ہم نے اہل سنت کی بار ہا خود کتب کے حوالے سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اہل سنت کی فقہ کی کتب میں لکھا ہے کہ وقت موت میت کو اس طرح لٹایا جائے کہ اگر وہ اٹھ بیٹھے تو اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو اور یہ اس وقت ہو سکتا ہے کہ جب اس طرح لٹایا جائے کہ اس کے پاؤں قبلہ کی طرف ہوں اور جب تمہارے ابوبکر، عمر اور عثمان مرے تھے تو یقیناً تمہوں نے ان کے پاؤں قبلہ کی طرف کیے ہوں گے اور تمہاری حشر عائشہ کا بھی ایسا ہوا ہو گا اور یہ خود ہم نے تمہارے غوث پاک کی کتاب غنیہ سے دکھایا ہے اور ابھی ہے اس کتاب سے بھی پیش کیا ہے کہ جس کو تم مثل قرآن سمجھتے ہو فتح القدیر شرح ہدایہ کے اول صفحہ پر کشف الظنون کے حوالہ سے ہدایہ کی تعریف کرتے ہوئے لکھا ہے ان الہدایہ کالقرآن قد نسخت الخ کہ سنیوں کی کتاب ہدایہ مثل قرآن ہے اور اس کی مثل شریعت میں دوسری کتاب نہیں لکھی گئی مذکورہ فتویٰ تم اذاقت کے قرآن میں کیا لکھا ہے تیرے مسئلہ اہل سنت کی کتاب بہشتی زیور ص ۵۶/۲ میں یوں لکھا ہے جب آدمی مرنے لگے تو اس کو چت لٹا دو اور اس کے پیر قبلہ کی طرف کر دو یہ قول ہمارے علماء کے ہیں جو ہم نے تحریر کر دیا ہے اب یہ اپنے غوث پاک کو قبر سے اٹھا کر لائے اور اس مسئلہ کی صفائی پیش کرے۔ گنجی نہائی کیا اور نچوڑا کیا۔

شیعہ کہتے ہیں اہل سنت کے ہاں بھی غسل مس میت کا حکم ہے پس دونوں
مذہب برابر ہو گئے یا یوں سمجھ لیں کہ نواصب کے مذہب میں انسانی
مردہ پیشاب و پاخانہ کی مانند ہے اس نجاست کو ہاتھ لگانے سے
نواصب صرف ہاتھ دھوتے ہیں جیسا کہ مردہ آدمی کو ہاتھ لگانے سے وہ
صرف ہاتھ دھوتے ہیں۔

اسلام کے ٹھیکیداروں کو دعوت فکر

ارباب انصاف ٹکے ٹکے کے ملاں جن کو ماں جن کر پھینک آئی تھی
اور جانا بھی نہیں تھا وہ بھی آج ہمارے لئے ماں کے مفتی بنے پھرتے ہیں
اور وہ اپنے لعنت زدہ گنجے سر سے لے کر اپنی بواسیر اور کیڑے والی
گانڈ تک زور زور لگا کر کہتے ہیں کہ معاذ اللہ شیعہ کافر ہیں اور شیعوں کی فقہ
جعفریہ کا نام سن کر ان کو ہارٹ اٹیک کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ ہم ان جیسے نواصب
اور کلاب بنو مروان یزید پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ فقہ جعفریہ عین اسلام ہے اور
اس کے تمام احکام مطابق قرآن و سنت ہیں اور اہل سنت کے چار اماموں
اور دیگر بزرگان اہل سنت میں سے کوئی نہ کوئی فقہ شیعہ کے موافق ہے نمونہ
کے طور ہم نے چند احکام میت ذکر کئے ہیں اور ان بدھو ملاں صاحبان کو
دعوت فکر دی ہے جو مسجدوں میں بیٹھ کر بڑیں مارتے ہیں کہ تکبیر جنازہ یا میت
کے پاؤں قبلہ کی طرف کرنا یا جریدتین کا قبر میں رکھنا وغیرہ ہماری کتابوں میں
میں کہاں لکھا ہے دکھاؤ۔ ارباب انصاف ہم نے نمونہ کے طور پہ چند مسائل
دکھا دیئے ہیں اور دعوت فکر دی ہے کہ اہل سنت کا عقیدہ کہ ہماری چاروں
فقہ حق ہیں پس فقہ شیعہ جب کہ وہ چاروں کے مخالف نہ ہو تو اس کو بھی وہ حق
مانیں اور ان کے نعروں کا جواب یہ ہے   نا سٹری جبجہ علانا تجزاب تیرا

١٦ روپے پیشکش

ہمارے شعبہ تبلیغ کی دیگر مطبوعات

مؤلفہ علامہ غلام حسین نجفی

- جاگیر فدک
- سہم مسموم فی جواب نکاح ام کلثوم
- قول مقبول فی اثبات وحدت بنت رسول
- ماتم اور صحابہ
- حقیقت فقہ حنفیہ درجواب حقیقت فقہ جعفریہ
- قول سدید درجواب کلام یزید
- کردار یزید درجواب خلافت معاویہ و یزید
- اسلامی نماز و دیگر عبادات بمطابق فقہ جعفریہ
- [illegible] بجواب [illegible] بنوامیہ و معاویہ
- بنوامیہ اور معاویہ کی عداوت اہلبیت پر تبصرہ

کیا ناصبی مسلمان ہیں درجواب کیا شیعہ مسلمان ہیں (زیر طبع)

مومنین حضرات: مسئلہ ماتم ہو یا مسئلہ خلافت کسی بھی نوع کا کوئی حوالہ معلوم کرنا ہو تو جوابی خط لکھیں فوراً جواب دیا جائیگا اس کے علاوہ جہاں کہیں مذہب شیعہ پر حملہ ہو کوئی مولوی ملاں تنگ کرے تحریراً یا تقریراً جس قسم کی ضرورت پیش آئے فوراً رجوع کریں انشاءاللہ فوراً عملی اقدام کر کے آپکو مطمئن کیا جائیگا۔

پتہ: حجۃ الاسلام علامہ غلام حسین نجفی سرپرست شعبہ تبلیغ مدرس جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور